اقتباسات

(۱)

علوم و فنون کی صف میں سیرت (بیاگرفی) کا ایک خاص درجہ ہے ادنلی سے ادنلی آدمی کے حالات ِ زندگی بھی حقیقت شناسی اور عبرت پذیری کے لیے دلیل ِ راہ ہیں - چھوٹے سے چھوٹا انسان بھی کیسی عجیب خواہشیں رکھتا ہے کیا کیا منصوبے باندھتا ہے، اپنے چھوٹے سے دائرہ عمل میں کس طرح آگے بڑھتا ہے کیونکر ترقی کے زینوں پر چڑھتا ہے - کہاں کہاں ٹھوکریں کھاتا ہے - کیا کیا مزاحمتیں اٹھاتا ہے، تھک کر بیٹھ جاتا ہے، سستاتا ہے اور پھر آگے بڑھتا ہے - غرض سعی و عمل، جد و جہد، ہمت و غیرت کی جو عجیب و غریب نیرنگیاں سکندر اعظم کے کارنامۂ زندگی میں موجود ہیں بعینہ یہی منظر ایک مزدور کے عرصۂ حیات میں بھی نظر آتا ہے -

اس بناء پر اگر سیرت و سوانح کا فن عبرت پذیری اور نتیجہ رسی کی غرض سے درکار ہے تو ''شخص'' کا سوال نظر انداز ہو جاتا ہے - صرف یہ دیکھنا رہ جاتا ہے کہ حالات و واقعات جو ہاتھ آتے ہیں وہ کس وسعت اور استقصاء و تفصیل کے ساتھ ساتھ آتے ہیں تا کہ مراحل زندگی کی عام راہیں اور ان کے پیچ و خم ایک ایک کر کے نظر کے سامنے آ جائیں - لیکن اگر خوش قسمتی سے فرد ِ کامل اور استقصاء ِ واقعات دونوں باتیں جمع ہو جائیں تو اس سے بڑھ کر اس فن کی کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے -

وجوہ مذکور بالا کی بناء پر کون شخص انکار کر سکتا ہے کہ صرف